أَحْسَنُ الْوِعَاء لِآدَابِ الدُّعَاء معروف ذَيْلُ الْمُدَّعَا لِأَحْسَنِ الْوِعَاء

کی تسہیل و تخریج شدہ

فضائلِ دُعا

مصنف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

دعا کے فضائل و آداب اور اس سے متعلقہ احکام پر مشتمل بے مثال تحقیقی شاہکار

أحسن الوعاء لآداب الدعاء

مصنّف : رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمن

مع

ذیل المدعاء لأحسن الوعاء

شارح : اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

کی تسہیل و تخریج بنام

فضائلِ دعا

تسہیل و تخریج: عبدالمصطفیٰ رضا مدنی، محمد یونس علی عطاری مدنی
محمد کاشف سلیم عطاری مدنی، سید عقیل احمد عطاری مدنی

پیشکش

مجلس: **المدینة العلمیة** (دعوتِ اسلامی)

شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ناشر

مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ　　وعلٰی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : أحسن الوعاء لآداب الدعاء و ذیل المدعاء لأحسن الوعاء

تسہیل وتخریج بنام : فضائلِ دعا

مصنف : رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح : اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

تسہیل وتخریج : عبدالمصطفیٰ رضا مدنی، محمد یونس علی عطاری مدنی

محمد کاشف سلیم عطاری مدنی، سید عقیل احمد عطاری مدنی

پیش کش : مجلس المدینة العلمیة (شعبۂ کتب اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ الرحمٰن)

سن طباعت : ربیع النور شریف ۱۴۳۰ھ بمطابق مارچ 2009ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر، باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ آفندی ٹاؤن، حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں، میرپور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

ادب ۴۰: جب اپنے لیے دعا مانگے تو سب اہلِ اسلام کو اس میں شریک کرلے۔

قال الرضاء: کہ اگر یہ خود قابلِ عطا نہیں کسی بندے کا طُفیلی ہو کر مراد کو پہنچ جائے گا۔ ﴿

ابو الشیخ اصبہانی نے ثابت بنانی سے روایت کی: ''ہم سے ذکر کیا گیا جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے دعائے خیر کرتا ہے قیامت کو جب ان کی مجلسوں پر گزرے گا ایک کہنے والا کہے گا: یہ وہ ہے کہ تمہارے لیے دنیا میں دعائے خیر کرتا تھا پس وہ اس کی شفاعت کریں گے اور جنابِ الٰہی میں عرض کرکے بہشت میں لے جائیں گے۔''

یہاں تک کہ حدیث میں ہے: ''جو شخص نماز میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے دعا نہ کرے وہ نماز ناقص ہے۔''(1)

قال الرضاء: یہ بھی ابوالشیخ نے روایت کی اور خود قرآن عظیم میں ارشاد ہوتا ہے:

﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ﴾

''مغفرت مانگ اپنے گناہوں کی اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے۔'' (پ۲۶، محمد: ۱۹)

حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ'' (اے اللہ! میری مغفرت فرما) کہتے سنا، فرمایا: ''اگر عام کرتا تو تیری دعا مقبول ہوتی۔''(2)

---

1 ''کنز العمال''، کتاب الأذکار، أمکنة الإجابة، الحدیث: ۳۳۷۸، ج۱، الجزء الثاني، ص۴۹، (بحوالہ ابوالشیخ).

2 ''ردّ المحتار''، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، آداب الصلاة، مطلب: في الدعاء بغیر العربیة، ج۲، ص۲۸۶.

دوسری حدیث میں ہے: ایک نے "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ" (اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما) کہا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنی دعا میں تعمیم کر کہ دعائے خاص و عام میں وہ فرق ہے جو زمین و آسمان میں۔"(1)

صحیح حدیث میں فرماتے ہیں: "جو سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لئے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر مسلمان مرد و مسلمان عورت کے بدلے ایک نیکی لکھے گا۔"

رواه الطبراني في "الكبير" عن عبادة بن الصامت رضي الله تعالىٰ **عنه بسند جيّد.** (2)

---

1 "مراسيل أبي داود"، باب ما جاء في الدعاء، ص٨.

و"رد المحتار"، كتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، آداب الصلاة، مطلب: في الدعاء بغير العربية، ج٢، ص٢٨٦.

"اپنی دعا میں تعمیم کر" یعنی کسی مخصوص شخص ہی کیلئے دعا کرنے کے بجائے تمام مسلمانوں کو اپنی دعا میں شامل کر کہ کسی خاص شخص کیلئے دعا اور سب مسلمانوں کیلئے دعا، ثواب اور قبولیت کے اعتبار سے زمین و آسمان کا سا فرق رکھتی ہے۔

2 اس حدیث کو طبرانی نے "معجم کبیر" میں جیّد سند کے ساتھ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔

"مجمع الزوائد"، كتاب التوبة، باب الاستغفار للمؤمنين والمؤمنات، الحديث: ١٧٥٩٨، ج١٠، ص٣٥٢، (بحوالہ طبرانی).

و"الجامع الصغير"، الحديث: ٨٤٢٠، ص٥١٣، (بحوالہ طبرانی).